پریس ریلیز

ادارہ

علماء وطلبہ کا قتل نہ رکا تو سڑکوں پر کلاسیں لگا کر پورے ملک کا نظام جام کردیں گے، وفاق المدارس

وفاق المدارس العربیہ نے دھمکی دی ہے کہ حکومت سے کسی بھلائی کی توقع نہیں، نگران اور آنے والی حکومتوں نے علماء وطلبہ کے قتل کا سلسلہ بند اور قاتلوں کو گرفتار نہ کیا تو پورے ملک کی سڑکوں پر درسگاہیں لگا کر ملک کا نظام جام کردیں گے، دینی مدارس کو ہراساں کرنے، علماء وطلبہ کو شہید کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، پارلیمنٹ کی غیر اسلامی قانون سازی کو سروں پر کفن باندھ کر روکیں گے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا عبدالغفار، مفتی کفایت اللہ، مولانا پیر سیف اللہ خالد، مولانا ارشد الحسینی ودیگر نے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ہزاروں طلبہ کے کتاب بردار مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ موجودہ حکومت سے کسی بھلائی کی توقع نہیں، نگران اور آنے والی حکومتوں نے علماء وطلبہ کے قتل کا سلسلہ بند اور قاتلوں کو گرفتار نہ کیا تو ہم پورے ملک کی سڑکوں پر درسگاہیں لگا کر ملک کا نظام جام کردیں گے، دینی مدارس کو ہراساں کرنے اور علماء وطلبہ کو شہید کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، پارلیمنٹ کی غیر اسلامی قانون سازی کو سروں پر کفن باندھ کر روکیں گے، پاکستان اس وقت نازک ترین دور سے گزر رہا ہے، ملک کے مسائل کا سب سے بڑا سبب اللہ سے بغاوت ہے، ہم ڈی چوک میں قرآن وحدیث کی درسگاہیں قائم کرکے حکمرانوں کو متنبہ کررہے ہیں کہ حکمران خدا سے بغاوت نہ کریں اور بے حیائی وفحاشی وعریانی کو فروغ نہ دیں، پارلیمنٹ سیکولر ملک کی نہیں، اس میں آئین کے مطابق کوئی قانون قرآن وسنت کے منافی نہیں بن سکتا، اگر ملک کو سیکولر بنانے اور غیر اسلامی قانون بنانے کی سازش کی گئی تو ہم سروں پر کفن باندھ کر اس کی مخالفت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس دہشت گردی نہیں، اسلام کی تعلیم دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی

مدارس کے طلبہ کے ہاتھوں میں کلاشنکوف اور اسلحہ نہیں، بلکہ قرآن ہے، قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ بلوچستان، خیبر پختونخوا، قبائلی علاقوں اور کراچی میں علماء وطلبہ کا قتل عام کیا جارہا ہے، پورا ملک جل رہا ہے، اس قتل عام کو بند کیا جائے، علماء، طلبہ اور مساجد کے ائمہ کرام، خطباء کو عالمی ایجنڈے کے تحت نشانہ بنایا جارہا ہے، یہ سلسلہ بند ہونا چاہئے، جمعیت علمائے اسلام کے جنرل سیکریٹری مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ مدارس اسلام کے عقائد ونظریات کی حفاظتی دیوار ہیں، مدارس کا تحفظ کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، ہم صرف گولیاں کھانے کے لئے پیدا نہیں ہوئے، اگر حالات نے مجبور کیا تو ہم دہشت گردوں اور علماء وطلبہ کے قاتلوں کو گولیاں ماریں گے، حکمران یاد رکھیں کہ ہم اپنا دفاع کرنا جانتے ہیں، اسلام کے نام پر حاصل کئے گئے ملک میں اسلام کے نام لیواؤں پر عرصہ حیات تنگ کردیا گیا، ہم مساجد و مدارس کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس ملک کا وزیر داخلہ عبدالرحمٰن ملک ہو، وہاں امن کیسے ہوسکتا ہے۔ ممبر کے پی اسمبلی مفتی کفایت اللہ نے کہا کہ کلمہ کے نام پر بننے والے ملک میں آج کلمہ گو مظلوم بن گئے، قرآن وحدیث پڑھنے والوں کو مارا جارہا ہے، قاتلوں، بھتہ خوروں، ڈاکوؤں اور قومی پرچم جلانے والوں کو نہیں مارا جاتا، دینی مدارس کے علماء وطلبہ کو مارنے والے ہمیں ہمارا جرم تو بتائیں، ہمارا جرم یہ ہے کہ ہم قرآن وحدیث کی تعلیم دیتے ہیں، ہم اسلام کا درس دیتے ہیں، کراچی سے وزیرستان تک ہمیں قتل کیا جارہا ہے، مگر ہم مدارس بند نہیں کریں گے۔ وفاق المدارس کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری مولانا قاضی عبدالرشید نے کہا کہ کراچی میں علماء وطلبہ کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، پرویز مشرف علماء وطلبہ کا قاتل ہے، اگر واپس آیا تو اسے سڑکوں پر گھسیٹیں گے، وزیر داخلہ کو بم دھماکوں کا تو پتہ چل جاتا ہے مگر وہ کوئی اقدام نہیں کرتے، وہ اس قتل وغارت کے ذمہ دار ہیں۔ دریں اثنا مظاہرے کے اختتام پر جاری ہونے والے اعلامئے میں کہا گیا ہے کہ کراچی سمیت ملک بھر میں علماء وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ اور مدارس پر چھاپے باعث تشویش ہیں، مدارس نے ہمیشہ امن ومحبت کا درس دیا ہے، ملک بھر کے دینی ادارے تعلیم کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں، لیکن ایک منظم سازش کے تحت عرصے سے دینی مدارس کو ہدف بنایا جارہا ہے، جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے، لاکھوں طلبہ ہاتھوں میں قلم اور کتابیں لئے مطالبہ کرتے ہیں کہ اسلام دشمن قوتوں کے اشارے پر پُرامن اور محب وطن اساتذہ اور طلبہ وطالبات کا قتل عام بند کیا جائے، علماء وطلبہ کی شہادتوں پر حکومتی خاموشی اور سرد مہری مجرمانہ غفلت ہے، قاتلوں کی گرفتاری تک حکومت ان بے گناہوں کے قتل کی ذمہ دار ہے، اگر علماء وطلبہ کے قتل کا سلسلہ بند نہ ہوا تو احتجاج کا سلسلہ ملک بھر میں پھیلا دیا جائے گا۔ کراچی میں علماء وطلبہ کی شہادتوں کا سلسلہ فی الفور بند کرکے پوری قوم کا اضطراب ختم کیا جائے، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں تعلیم کے اسلامی، آئینی اور قانونی حق سے محروم نہ کیا جائے اور ہمارے لئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے راستے میں روڑے نہ اٹکائے جائیں، مدارس دینیہ کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈے کا سلسلہ بند کیا جائے، مظاہرے میں مطالبہ کیا گیا کہ کراچی میں دہشت گردوں، قبضہ مافیا اور بھتہ خوروں کے خلاف بلاامتیاز آپریشن کیا جائے۔ اعلامئے میں کہا گیا

کہ دینی مدارس کی حریت و آزادی پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے اور کراچی سمیت ملک کے کسی بھی شہر سے مدارس کو باہر منتقل کرنے کی کسی سازش کو قطعاً کامیاب نہیں ہونے دیں گے، ہم اس طرح کی تمام کوششوں کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔

☆......☆......☆

قوم اسلام پسندوں کا ساتھ دے۔ناظم اعلیٰ وفاق

(پ-ر) وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری قاری حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ قوم انتخابات میں اسلام پسندوں کا ساتھ دے۔ وہ جے یو آئی (ف) کے زیر اہتمام اسلام زندہ باد کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد دینی مدارس کے تحفظ اور استحکام پاکستان کے لیے اسلام زندہ باد کانفرنس سنگ میل ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کچھ قوتیں مغربی تہذیب کو قوم پر مسلط کرنا چاہتی ہیں، غیور عوام انہیں ناکام بنائیں۔ان کا کہنا تھا کہ 1940ء میں مینارِ پاکستان پر پیش کی گئی قرارداد، اسلامی حکومت کے قیام کے لئے پیش کی گئی۔

☆......☆......☆

میانمار واقعات امت مسلمہ کے لحہ فکریہ ہیں۔وفاق المدارس

(پ-ر) میانمار کے مسلمانوں پر ظلم وتشدد سربریت کی بدترین مثال ہے۔مقدس مقامات کی بے حرمتی مسلم امہ کے لیے لحہ فکریہ ہے۔انسانی حقوق کی دعوے دار عالمی تنظیموں کی خاموشی افسوس ناک ہے۔پاکستانی حکومت برما کے مظلوم مسلمانوں کی کھل کر حمایت کرے اور عالمی برادری کو وہاں پر موجود شر پسندوں کو لگام دینے پر مجبور کرے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، جنرل سیکرٹری مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق حقانی، مولانا قاضی عبدالرشید اور دیگر نے اپنے ایک بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ میانمار میں ایک عرصے سے مسلمانوں پر ظلم وستم جاری ہے، ان کی مساجد اور گھروں کو نذر آتش کردیا گیا، خدا کی زمین ان پر تنگ کردی گئی ہے، ہزار لوگوں کو شہید کردیا گیا ہے۔ان تمام مظالم پر امریکا سمیت دہشت گردی کے خلاف لڑنے والی تمام قوتوں نے چپ کا روزہ رکھ لیا ہے۔زندہ لوگوں کو جلانا انسانیت کی توہین ہے، ایک مذہب کے پیروکاروں کے ساتھ اس طرح کا سلوک امن کے ٹھیکیداروں کے لیے چیلنج ہے۔وفاق المدارس کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ برما کے مسلمانوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے ظلم کے خلاف تمام مسلم ممالک کو مل کر توانا آواز بلند کرنی ہوگی، انہوں نے اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں سے اپیل کی کہ وہ متاثرین برما کی دادرسی اور بحالی کے لیے کردار ادا کریں۔

☆......☆......☆